سوال

(800) کسی مجبوری کے بغیر عورت کا ذبیحہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ضرورت کے بغیر عورت کا ذبیحہ جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے بارے میں دلائل کے عام ہونے کی وجہ سے عورت چاہے مسلمہ ہو یا کتابیہ تو اس کا ذبیحہ جائز ہے نیز خاص کرنے والی دلیل کے نہ ہونے کی وجہ سے جو عورت کو اس عموم میں داخل ہونے سے نکالتی ہو۔ اور ابن کعب بن مالک کی حدیث کی وجہ سے جو اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ ان کی بکریاں سلع (پہاڑی) پر چرا کرتی تھیں کہ ہماری لونڈی نے ہماری کسی بکری کو مرتے دیکھا تو اس نے پتھر توڑا اور اسے اس سے ذبح کر دیا تو اس نے انھیں کہا: کھاؤ نہیں جب تک میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ لوں یا انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کسی کو پوچھنے کے لیے بھیجا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اسے کھانے کا حکم دے دیا۔ اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔

اور عورت کے ذبح کرنے کے باوجود اسے کھانے کا حکم اس کے ذبیحے کے جائز ہونے کی دلیل ہے اگر اس کا ذبیحہ ناجائز ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے واضح کر دیتے کیونکہ علماء کا اجماع ہے کہ آپ کے حق میں بیان کو ضرورت کے وقت سے لیٹ کرنا جائز نہیں۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 719

محدث فتویٰ